بچے کا نام "محمد یوسف" رکھنا

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3752

تاریخ اجراء: 15 شوال المکرم 1446ھ / 14 اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

محمد یوسف نام رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

محمد یوسف نام رکھ سکتے ہیں اور یہ بہتر ناموں میں سے ہے کیونکہ یہ اللہ تعالی کے نبی حضرت سیدنا یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کا نام ہے اور حدیث پاک میں انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ نیز زیادہ بہتر یہ ہے کہ صرف محمد نام رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اس کی فضیلت بیان ہوئے ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے اور پھر پکارنے کے لئے محمد یوسف رکھ لیں۔

سنن ابی داؤد میں ہے

”قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: تسموا بأسماء الأنبیاء“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھو۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 4950، ج 4، ص 287، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبرکا باسمي کان هو ومولوده في الجنة“

ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث پاک کے تحت ہے

”قال السیوطي: هذا أمثل حدیث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دار الفکر، بیروت)

وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net